روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
بدھ 17 جون 2009ء 23 جمادی الثانی 1430 ہجری 17 احسان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 134

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس طرح خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اپنے صفاتِ اخلاقیہ سے دِلوں میں اپنی محبت جماوے ایسا ہی اُن کی صفاتِ اخلاقیہ میں اِس قدر معجزانہ تاثیر رکھ دیتا ہے کہ دل اُن کی طرف کھینچے جاتے ہیں۔ وہ ایک عجیب قوم ہے کہ مَرنے کے بعد زندہ ہوتے ہیں اور کھونے کے بعد پاتے ہیں اور اِس قدر زور سے صدق اور وفا کی راہوں پر چلتے ہیں کہ اُن کے ساتھ خدا کی ایک الگ عادت ہو جاتی ہے گویا اُن کا خدا ایک الگ خدا ہے جس سے دُنیا بے خبر ہے۔ اور اُن سے خدا تعالیٰ کے وہ معاملات ہوتے ہیں جو دوسروں سے وہ ہرگز نہیں کرتا جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام چونکہ صادق اور خدا تعالیٰ کا وفادار بندہ تھا۔ اِس لئے ہر ایک ابتلاء کے وقت خدا نے اُس کی مدد کی جبکہ وہ ظلم سے آگ میں ڈالا گیا۔ خدا نے آگ کو اُس کے لئے سرد کر دیا۔ اور جب ایک بدکردار بادشاہ اُن کی بیوی سے بدارادہ رکھتا تھا تو خدا نے اُس کے اُن ہاتھوں پر بلا نازل کی جن کے ذریعہ سے وہ اپنے پلید ارادہ کو پورا کرنا چاہتا تھا۔ پھر جبکہ ابراہیم نے خدا کے حکم سے اپنے پیارے بیٹے کو جو اسمٰعیل تھا ایسی پہاڑیوں میں ڈال دیا جن میں نہ پانی نہ دانہ تھا۔ تو خدا نے غیب سے اُس کے لئے پانی اور سامانِ خوراک پیدا کر دیا۔

اور ظاہر ہے کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ ظالم لوگ اُن کو ہلاک کر دیتے ہیں اور آگ میں ڈالتے اور پانی میں غرق کر دیتے ہیں اور کوئی مدد خدا تعالیٰ کی طرف سے اُن کو نہیں پہنچتی گو وہ نیک بھی ہوتے ہیں۔ اور کئی لوگ ایسے ہیں کہ بد ذات لوگ اُن کی عورتوں سے زنا بالجبر کرتے ہیں۔ اور کئی ایسے لوگ ہیں جن کی اولاد کسی جنگل میں پانی سے ترستی ترستی مر جاتی ہے اور اُن کے لئے غیب سے کوئی آبِ زمزم پیدا نہیں ہوتا۔ پس اس سے سمجھا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا معاملہ ہر ایک شخص سے بقدر تعلق ہوتا ہے۔ اور گو محبوبین الٰہی پر مصائب بھی پڑتی ہیں۔ مگر نُصرتِ الٰہی نمایاں طور پر اُن کے شاملِ حال ہوتی ہے اور غیرتِ الٰہی ہرگز ہرگز گوارا نہیں کرتی کہ اُن کو ذلیل اور رُسوا کرے اور اُس کی محبت گوارا نہیں کرتی کہ اُن کا نام دُنیا سے مٹا دے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 ص 52)

روشن چہرے کے خدوخال

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک بار جوتی مرمت کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کو پسینہ آیا تو مجھے اس میں سے نور پھوٹتا ہوا دکھائی دیا۔ میں نے عرض کیا کہ ابو کبیر ھذلی کے ان اشعار کے مصداق دراصل آپ ہیں۔

فاذا نظرت الی اسرة وجهه — برقت کبرق العارض المتهلل

یعنی تم میرے محبوب کے روشن چہرے کے خدوخال دیکھو گے تو تمہیں اس کی چمک دمک بادل سے چمکنے والی بجلی کی طرح معلوم ہوگی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں مجھے دیکھ کر اتنا لطف نہیں آیا ہوگا جتنا لطف مجھے تم سے یہ شعر سن کر آیا ہے۔

(سنن بیہقی جلد7 صفحہ 422 باب الحیض علی الحمل حدیث نمبر:15204)

تائید الٰہی کے نشانات

شوریٰ 2009ء کی سفارش ہے کہ سال 2009ء کے لئے حقیقۃ الوحی کو ساری جماعت بشمول ذیلی تنظیموں کے لئے بطور نصاب مقرر کر دیا جائے اور ہر سہ ماہی میں اس کتاب کے ایک حصہ کا امتحان بھی لیا جائے۔ امید ہے کہ احباب جماعت سکیم کے مطابق حقیقۃ الوحی کے روزانہ 7 صفحات کا مطالعہ تسلسل کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہوں گے۔

حقیقۃ الوحی کی اہمیت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر فرمایا ہے کہ

"ہم نے ایک سو ستاسی نشانات کتاب حقیقۃ الوحی میں نہایت ہی اختصار کے ساتھ درج کئے ہیں۔" (ملفوظات جلد5 صفحہ 352)

"ایک تازہ کتاب حقیقۃ الوحی میں نے لکھی ہے۔ اس کا مطالعہ کر کے دیکھ لیا جاوے کہ کس قدر نشان خدا تعالیٰ نے میری تائید کے واسطے ظاہر فرمائے۔"

(ملفوظات جلد5 صفحہ 554)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر
معائنہ مریضاں: ایڈمنسٹریشن بلاک

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن
معائنہ مریضاں: آؤٹ ڈور گراؤنڈ

☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ
معائنہ خواتین مریضاں: بیگم زبیدہ بانی ونگ

تینوں ڈاکٹرز صاحبان مورخہ 21 جون 2009ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام بیت الفتوح (لندن) میں امن کانفرنس کا انعقاد

اگر اقوام متحدہ انصاف کی اعلیٰ قدروں کا قیام چاہتی ہے تو اسے طاقتور اور کمزور قوموں کو یکساں حقوق دینے ہوں گے

دنیا کے اضطراب کی وجہ دراصل یہ ہے کہ انسان نے اپنے خالق کو بھلا دیا ہے، مہنگائی، بیروزگاری اور مالی بحران بھی اضطراب کا باعث ہے

مختلف سیاسی وسماجی اہم شخصیات کے علاوہ مختلف مذاہب وطبقات فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کی کانفرنس میں شمولیت

Chivonne McDonogh ممبر آف پارلیمنٹ، Justine Greening، کمیونٹی اور لوکل گورنمنٹ کی شیڈو وزیر، Chris Grayling ممبر پارلیمنٹ اور شیڈو وزیر داخلہ ، Baroness Emma Nicholson کی تقاریر اور جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور نہ صرف معاشرہ میں بلکہ تمام دنیا میں امن کے قیام اور بنی نوع انسان کی بہبودی کے لئے کی جانے والی خدمات پر خراج تحسین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

رپورٹ: مکرمہ حامدہ سنوری فاروقی صاحبہ لندن

مورخہ 21/مارچ 2009ء بروز ہفتہ بیت الفتوح کے طاہر ہال میں ایک پیس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف سیاسی وسماجی شخصیات نے شمولیت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب سے نوازا۔ اس کانفرنس کی مختصر رپورٹ ہدیۂ قارئین ہے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ سورۃ الحجرات کی آیات 11 تا 14 تلاوت کی گئیں۔

امیر صاحب یو۔کے کا خطاب

پہلی تقریر مکرم رفیق احمد صاحب حیات امیر جماعت برطانیہ کی تھی۔ انہوں نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ آج کی تقریب کا مقصد آج کی پریشان حال دنیا میں امن کی تدابیر پر غور کرنا ہے۔ انہوں نے سب سے پہلے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کا قیام 1889ء میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے قادیان میں فرمایا تھا، جو کہ ہندوستان کا ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ آپ نے خدا تعالیٰ سے علم پا کر یہ فرمایا کہ آپ ہی وہ مسیح موعود اور مصلح ہیں جن کا آنا تمام مذاہب میں بطور پیشگوئی موجود تھا۔ آپ نے اپنے آنے کی غرض یہ بیان فرمائی کہ دنیا کو امن اور برادرانہ یکجہتی کے ساتھ تحفظ اور دین حق کی عالمگیر تعلیمات سے رُوشناس کروایا جائے۔ اس جماعت کے ماننے والے یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ دنیا کے دلوں کو اپنے احسن نمونہ اور تبادلۂ خیال کے ساتھ مضبوط دلائل دے کر اور دین حق کی حسین تعلیمات سے قائل کر کے ہی جیتا جا سکتا ہے۔ جماعت کے افراد اپنے آپ کو خدمت مخلوق خدا میں اکثر مصروف رکھتے ہیں۔ اس وقت دنیا میں 55 ہسپتال، 15 کالج، 350 سکول اور بیشمار ڈسپنسریاں اور کلینک دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں۔ بے شمار اساتذہ، ڈاکٹرز اور نرسیں اور رضا کار بغیر رنگ ونسل کی تمیز کے انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں۔ ہیومینٹی فرسٹ جماعت کا ایک فلاحی ادارہ ہے جو دنیا میں جہاں بھی مصائب ہوں خدمات انجام دیتا ہے۔ بوسنیا، انڈونیشیا، پاکستان، سری لنکا غرض جہاں بھی ضرورت پڑی یہ امداد کے لئے پہنچے ہیں۔

حضور انور کی ہدایات کی روشنی میں جماعت کے رضا کار غریب ممالک میں بجلی، پانی اور صاف رہن سہن مہیا کرنے کے منصوبوں پر دور دراز کے علاقوں میں کام کر رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا ٹیلی ویژن سٹیشن چوبیس گھنٹے کے پروگرام نشر کرتا ہے جن کو ساری دنیا میں دیکھا اور سنا جاتا ہے۔ اس ذریعہ سے نہ صرف زبانیں سکھائی جاتی ہیں بلکہ اعلیٰ اخلاقی، تربیتی اور مذہبی پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ نہایت چھوٹی ابتداء سے اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی شاخیں دنیا کے 190 ممالک میں قائم ہو چکی ہیں۔ جماعت کا نصب العین جس کے تحت تمام احمدی زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں وہ ہے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں''۔

Chivonne McDonogh کی تقریر

مکرم امیر صاحب یوکے کی اس مختصر تقریر کے بعد Chivonne McDonogh ممبر آف پارلیمنٹ نے تقریر کی۔ یہ مورڈن کے علاقہ کی نمائندہ ہیں جہاں بیت الفتوح واقع ہے۔ انہوں نے اپنا سیاسی کیریئر مرٹن کے علاقہ Colliers Wood سے بطور کونسلر شروع کیا تھا۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں بہت سی کمیٹیوں میں خدمات انجام دی ہیں۔

Chivonne McDonogh نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مَیں یہ سمجھتی ہوں کہ (دین حق) صرف ایک مذہب ہی نہیں بلکہ ایک طریق زندگی ہے۔ (دین حق) کے ذریعہ اس کے ماننے والے اپنے خالق کی پہچان کرنے کے علاوہ ایک مکمل ضابطہ حیات پا لیتے ہیں۔ جب آپ (دینی) تعلیمات اور اقدار کو دیکھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ مذہب نہ صرف مساوی حقوق، بے نفس اور بے لوث قربانی اور خدمت، معاشرہ میں انصاف اور ہر فرد کو احساس ذمہ داری کی تعلیم دیتا ہے جو کہ بہت ہی قابل تعریف قدریں ہیں بلکہ اس کے ساتھ ہی ان اقدار پر عمل پیرا ہونا ضروری اور قابل جزا قرار دیتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مَیں اس بات پر یقین رکھتی ہوں کہ یہ کافی نہیں ہے کہ ان اعلیٰ اقدار کو لفظوں میں بیان کیا جائے مگر پھر اُس پر عمل کر کے نہ دکھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سچ اور انصاف دینی تعلیم کی دو بنیادی اینٹیں ہیں اور یہ دونوں اقدار برطانوی قانون کی بھی بنیاد سمجھی جاتی ہیں۔ ایک قوم کی حیثیت سے ہم مسلسل کوشاں رہے ہیں کہ مساوی حقوق اور معاشرہ میں انصاف ہر شخص کو حاصل ہوں خواہ ان کا تعلق کسی بھی رنگ ونسل سے ہو۔ اس کا ثبوت ان قوانین سے ملتا ہے جو مختلف ترمیمات کے تحت ملک کے قوانین میں ہمیں نظر آ رہا ہے۔ مثلاً مرد، عورت کے مساوی حقوق کا قانون، نسلی تعصب (Race Relation) سے دور رہنے کے قانون، مساوی روزگار کے مواقع مہیا ہونے کا قانون۔ مگر انہوں نے کہا کہ بعض دفعہ ہم خود ان اعلیٰ معیاروں کو قائم کرنے میں ناکام رہتے ہیں جن کی ہمیں تمنا ہے۔ مگر یہ کوئی بہانہ نہیں ہونا چاہئے۔ مساوی حقوق اور انصاف آپ کے مذہب کی تعلیم بھی ہے اور برطانیہ کے قوانین کا حصہ بھی۔ عملی اظہار گو اس کا یہ ہونا چاہئے کہ روزگار کے مساوی مواقع سب کو حاصل ہوں۔ اور جی ہاں! اس میں سیاسی مواقع بھی شامل ہیں۔ یہ برطانوی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے شہریوں کو تمام مساوی حقوق مہیا کرے اور باعزت مقام عطا کرے۔

مگر جب ہم حقوق کی بات کرتے ہیں تو ہمیں ان ذمہ داریوں کی بات بھی کرنی ہوگی جو ایک دوسرے کے معاملات میں اور معاشرہ کے حق میں ہم پر عائد ہوتی ہیں۔ اس سے مراد ہے کہ تمام افراد سوسائٹی کے متحرک ممبر ہوں اور ذمہ داریاں اٹھانے والے ہوں۔ جیسا کہ ہم حکومت سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ملک میں امن و امان اور شہریوں کے لئے انصاف قائم کرے گی اسی طرح ہم پر بھی ذمہ داری ہے کہ ہم معاشرہ میں امن وامان قائم رکھنے والے ہوں۔ میرے خیال میں یہاں موجود سب لوگ مجھ سے اتفاق کریں گے کہ آپ کی جماعت نے اس سلسلہ میں بہترین مثالی نمونہ قائم کر کے دکھایا ہے۔ آپ نے وقت اور روپیہ کی قربانی کر کے لوکل سوسائٹی میں ایک بہت اچھا مقام پیدا کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ میرے لئے یہ اعزاز کا باعث ہے کہ مَیں گواہ بن گئی ہوں اس وفا شعاری کی جس کا مظاہرہ آپ کی اعلیٰ اقدار سے ہوتا ہے اور منصفانہ عمل کے لئے اپنے مذہبی معاملات میں بھی اور یہاں برطانوی سوسائٹی

میں اپنے اردگرد کے ماحول میں بھی۔

Justine Greening کی تقریر

اس تقریر کے بعد محترمہ Justine Greening نے تقریر کی۔ جسٹن صاحبہ پٹنی کے علاقہ سے مئی 2005ء میں پارلیمنٹ کی ممبر منتخب ہوئیں۔ اپنے انتخاب کے فوراً بعد انہیں کنزرویٹو پارٹی کی نائب قائد مقرر کیا گیا جن کی خاص ذمہ داری نوجوانوں کے مسائل تھے۔ اس کے بعد وہ ملازمت اور پنشن کمیٹی کی ممبر رہیں اور حزب اختلاف کی طرف سے Shadow وزیر برائے خزانہ رہیں۔ اس وقت وہ کمیونٹی اور لوکل گورنمنٹ کے محکمہ کی شیڈو وزیر ہیں۔ اس وقت وہ پارلیمنٹ کی سب سے کم عمر خاتون ممبر بھی ہیں۔ جسٹین صاحبہ جماعت احمدیہ کے ساتھ اچھے تعلقات رکھتی ہیں اور اکتوبر 2008ء میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں ہاؤسز آف پارلیمنٹ میں ایک تقریب منعقد کی تھی۔

Justine Greening نے اپنی تقریر میں خوشی کا اظہار کیا کہ وہ آج کے اس اجلاس میں شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم میں سے کئی افراد ہر سال امن کے قیام کے اس جلسہ میں شریک ہوتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بیت میں آکر اکٹھے ہو کر تبادلۂ خیال کا موقع ہمارے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوسائٹی میں خواہ کتنے بھی گروہ ہوں سوسائٹی بہرحال ایک اکائی کی حیثیت رکھتی ہے۔ دنیا کی بے چینیوں پر جب نظر ڈالیں تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ امن کے قیام کے لئے یہ چیزیں نہایت ضروری ہیں۔ افہام و تفہیم، رواداری اور لحاظ ملاحظہ۔ ان چیزوں پر زور دینا جو ہم سب میں مشترک اقدار ہیں جبکہ آج کی دنیا میں اکثر یہ نظر آتا ہے کہ لوگ ان نظریات پر زیادہ زور دیتے ہیں جن میں اختلاف ہو۔ انہوں نے کہا کہ وہ عوامل جو ہمیں متحد کرنے والے ہوں وہ معاشرہ کی بنیادی اینٹیں ہیں اور سوسائٹی میں یکجہتی کا موجب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔ مجھے بہت خوشی ہے کہ میرے حلقۂ انتخاب میں جماعت موجود ہے۔ صرف اس لئے نہیں کہ جو خدمات یہ ہمارے علاقہ میں معاشرہ کی کر رہے ہیں بلکہ جو خدمات یہ ساری دنیا میں کر رہے ہیں۔ یہ میرے لئے بہت بڑا اعزاز تھا کہ جماعت کی پارلیمنٹ میں دعوت دینے کی سعادت مجھے ملی۔ یہ پہلا موقع تھا کہ ہمیں میزبانی کا شرف حاصل ہوا کیونکہ جماعت ان تھک محنت کرتی ہے تاکہ سوسائٹی میں بسنے والے متفرق گروہ آپس میں اتحاد قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں سمجھتی ہوں کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم جماعت کو پارلیمنٹ سے متعارف کروائیں تاکہ پارلیمنٹ کے جو ممبر ایسے ہیں کہ انہیں جماعت سے رابطے کا موقع نہیں ملا وہ بھی جماعت کے اس قیمتی پیغام کو سن سکیں جو آج دنیا کے اضطراب کو دور کرنے کے لئے نہایت ضروری عوامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے لئے اپنے حلقہ انتخاب میں رہنے والوں کی نمائندگی کرنا خوشی اور فخر کا باعث ہے اور ان لوگوں میں جماعت احمدیہ کا شمار بھی ہوتا ہے۔

Chris Grayling کی تقریر

اگلے مقرر جناب Chris Grayling ممبر آف پارلیمنٹ تھے جو Ewell اور Epsom کے حلقۂ انتخاب سے 2001ء میں پارلیمانی ممبر منتخب ہوئے تھے۔

انہوں نے مختلف حیثیتوں سے خدمات سرانجام دیں۔ شیڈو لیڈر، ہاؤس آف کامنز رہے ہیں۔ شیڈو وزیر برائے ٹرانسپورٹ اور پنشن بھی رہے ہیں۔ اس سال جنوری میں ان کا تقرر شیڈو وزیر داخلہ کا ہوا۔

Chris Grayling نے حضور انور کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ میرے لئے بہت خوشی اور اعزاز کا باعث ہے کہ آج کی اہم تقریب میں آپ کے ساتھ مَیں شامل ہو رہا ہوں۔ آپ اور آپ کی جماعت کے افراد قیام امن کے لئے جو کوششیں کر رہے ہیں یہاں برطانیہ میں اور بین الاقوامی سطح پر بھی ہم بھی آپ کی ان خواہشات میں شریک ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مَیں اپنے پارٹی کے لیڈر جناب ڈیوڈ کیمرون اور پارلیمنٹ کے اپنے دیگر ساتھیوں کی طرف سے نیک خواہشات لے کر حاضر ہوا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ آج کے اجلاس سے بین المذاہب ہم آہنگی کی آپ کی کوششوں میں مزید ترقی ملے گی۔ میرے لئے آج اس بیت میں آنا خوشی کا باعث ہے۔ مَیں نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز مرٹن (Merton) کے علاقہ سے کیا تھا اور مَیں اس علاقہ کا کونسلر بنا تھا۔ مجھے اس بیت کی تعمیر کے لئے جو کام ہوئے ان تمام کاوشوں اور محنتوں کو دیکھنے کا موقع ملا اور وہ مجھے بخوبی یاد ہیں۔

2003ء میں جب اس کا افتتاح ہوا اس وقت سے یہ بیت علاقہ میں ایک پہچان کی صورت اختیار کر گئی ہے جو نہ صرف عبادت کا مرکز ہے بلکہ معاشرہ کے لئے تبادلۂ خیال اور یکجہتی پیدا کرنے کا مرکز بھی ہے۔ آپ کی جماعت مجھے خاص طور پر متاثر کرتی ہے۔ اس وجہ سے کہ آپ نے تنگ نظری کی تعلیم کے برعکس اعلیٰ ظرفی کا جو طریق اپنایا ہوا ہے اور دوسروں کو اپنے ساتھ شامل کر کے جس طرح اپنے اردگرد میں بسنے والوں کو شمولیت کی دعوت دیتے ہیں اور تفریق یا گروہ بندی نہیں کرتے۔ آپ کے ممبر دنیا بھر میں فلاحی کام کرتے ہیں اور یہاں برطانیہ میں بھی خدمات میں حصہ لیتے ہیں۔ مَیں آپ کے کاموں سے بہت متاثر ہوں۔ جو خدمات آپ کی جماعت نے فلاحی اداروں کی بھی کی ہیں مثلاً Save the Children Fund اور Great Ormond Street بچوں کے ہسپتال اور کینسر ریسرچ یو کے کے لئے۔ گزشتہ دس سال میں آپ نے دس لاکھ پاؤنڈ سے زیادہ چندہ جمع کر کے ان فلاحی اداروں کو دیا ہے۔ بے گھر افراد کی مدد اور دیکھ بھال کے لئے بھی آپ کے ممبرز جو خدمات کر رہے ہیں وہ بھی قابل ستائش ہیں۔ یکجہتی کی روح پیدا کرنے کے لئے یہ سب چیزیں ضروری ہیں۔ میراتھن واک بھی جو آپ کرواتے ہیں وہاں بھی بہت اچھے اخلاق کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ ایک اور چیز جو آپ کی جماعت میں ہم نے قابل تحسین دیکھی ہے وہ نوجوانوں کے ساتھ منظّم کام ہیں۔ آج کی دنیا میں جو سب سے بڑے مسائل درپیش ہیں ان میں سے ایک نوجوانوں کو مثبت کاموں میں محرّک کرنا ہے۔ کثرت سے دیکھنے میں آتا ہے کہ نوجوان محسوس کرتے ہیں کہ ان کا اپنے اردگرد کے معاشرہ میں کوئی حصہ نہیں ہے اور نہ اپنائیت کا احساس۔ اس کا نتیجہ مختلف شکلوں میں رونما ہوتا ہے مثلاً بداخلاقی اور بدخُلقی، انتہاپسندی اور منشیات کا استعمال۔ نوجوانوں کو نشوونما میں مدد دینا تاکہ پیشہ وارانہ صلاحیتیں اجاگر ہوں اور زندگی میں امید افزا سمت کا تعین ہو یہ وہ اجزا ہیں جو نوجوانوں کو عطا کرنا غیر معمولی اہمیت کا حامل ہے۔ آپ کی جماعت اس شعبہ میں جس تنظیم سے کام کرتی ہے وہ واقعی بنیادی اہمیت کا کام ہے۔

انہوں نے کہا کہ مَیں اور میرے ساتھی آپ کی جماعت سے ان خوشگوار تعلقات کو بہت اہم سمجھتے ہیں۔ ہم زندگی کے تمام شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے گروہوں سے تعلقات کو اہمیت دیتے ہیں اور مضبوط تعلقات استوار کرنے کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میرے کئی ساتھیوں کے ساتھ آپ کے اچھے مراسم ہیں اور یہ ہم سب کے لئے خوشی کا باعث ہے۔

اپنے بارہ میں انہوں نے کہا کہ مَیں جنوری میں شیڈو وزیر داخلہ بنایا گیا تھا۔ اور میرے لئے یہ کام اہمیت کا حامل ہے کہ تمام مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے بخوبی واقفیت حاصل کروں۔ نہ صرف قومی سطح پر بلکہ مَیں خود Ewell اور Epsom کے علاقہ کا نمائندہ ممبر آف پارلیمنٹ بھی ہوں۔ قریب کے زمانہ میں میری اس علاقہ میں رہنے والے احمدیوں سے ایک تقریب پر ملاقات ہوئی اور بہت اچھا تبادلۂ خیال بھی ہوا۔

آج کی سوسائٹی جس میں مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے لوگ بستے ہیں ہمارے لئے ضروری ہے کہ افہام و تفہیم کی فضا کو قائم کریں۔ آپ کی جماعت انتہا پسندی کے خطرات کو بخوبی سمجھتی ہے کہ اس سے کس قدر تکلیف دہ صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ہم انتہا پسندی کے رجحانات کو اعتدال پسندی کی طرف کھینچ لائیں اور جو انتہا پسندی کی طرف مائل ہوتے نظر آئیں ان کے خیالات کو تبدیل کرنے کی کوشش کریں۔

انہوں نے کہا کہ شیڈو وزیر داخلہ ہونے کی حیثیت سے میرے لئے بہت ضروری ہے کہ مَیں تمام لوگوں کو اچھی طرح سمجھ سکوں۔ اور اس چیز کو بھی سمجھ سکوں کہ کون سے عوامل ہیں جو لوگوں کو انتہا پسندی کی طرف لے جاتے ہیں اور جو خطرات مومنوں کے ایک چھوٹے سے طبقہ کی طرف سے انتہا پسندی کے نتیجہ میں درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی کا رجحان صرف مومنوں کے بعض حلقوں کے ساتھ مخصوص نہیں ہے بلکہ انتہا پسندی اور بھی کئی حصوں میں دیکھی جا رہی ہے۔ جیسا کہ یہاں یورپ کی سیاست میں بھی دائیں طرف سے انتہا پسند ہیں جنہیں Extremist Right کہا جاتا ہے۔ خوش قسمتی سے یہاں برطانیہ میں اس قسم کا رجحان رکھنے والوں کی تعداد بہت کم ہے اور ہم سب سیاسی پارٹیوں کی کوشش ہے کہ اس کی تعداد بڑھنے نہ پائے۔ ایک اور انتہا پسندی کا رجحان قومیت کے بارہ میں ہے۔ اس کا ایک عملی مظاہرہ بدقسمتی سے حال ہی میں شمالی آئرلینڈ میں دیکھنے میں آیا اور دنیا کے بعض دوسرے حصوں میں وقتاً فوقتاً سر اٹھاتا ہے۔ اس وجہ سے آج کا جلسہ جو آپ نے کیا ہے اس قسم کے اجلاسوں کی بہت بڑی اہمیت ہے اور جو لوگ قیام امن کی کوششیں کرتے ہیں ان کا کردار بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ انتہا پسندی کا ازالہ طاقت کے بل بوتے پر نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیں لوگوں کو باور کروانا پڑے گا کہ ایک اور سمت ہمارے لئے موجود ہے جو افہام و تفہیم اور رواداری کا بہتر راستہ ہے اور ایک دوسرے کے جذبات کا احترام پیدا کرنے کا بھی۔ ہمیں ان اقدار کو پروان چڑھانے کے لئے متحد ہو کر کھڑے ہونا ہوگا اور ان اقدار کا فلک شگاف نعرہ ساری دنیا میں بلند کرنا ہوگا۔

انہوں نے حضور انور کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ان ہی وجوہات کی بنا پر آپ کی ان کوششوں کو مَیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ یہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ ہم معاشرہ میں امن و آشتی کے قیام کی کوششیں کریں اور معاشرہ میں تفریق پیدا کرنے کے خیالات کو دور کریں۔ نہ صرف قومی سطح پر بلکہ ساری دنیا میں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم دنیا میں متحد ہو کر انتہا پسندی اور مذہبی نارواداری اور ظلم کے خلاف ڈٹ کر کھڑے ہو جائیں۔ میرے خیال میں تو تمام مذاہب کا یہ ہی دستور العمل ہے اور ہونا چاہئے۔

ہمارا نصب العین یہ ہونا چاہئے کہ ہم ایسے معاشرہ کا قیام کریں جس میں مومن، یہودی، ہندو، عیسائی اور دوسرے عقائد کے لوگ مل جُل کر امن و آشتی اور رواداری کے ساتھ صلح جوئی سے رہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں امید کرتا ہوں کہ آج کی یہ تقریب اور آپ کی اس سلسلہ میں کاوشیں ایک اہم سنگ میل کی طرح کام آئیں گی اور یہ ہمارے نصب العین کے حصول کے لئے اہم ثابت ہوگا۔

Baroness Emma Nicholson کی تقریر

اگلی تقریر محترمہ Baroness Emma Nicholson کی تھی۔ محترمہ ایما نکلسن بہت ممتاز

سیاسی رہنما ہیں۔ ہاؤس آف لارڈز کی ممبر ہیں اور لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کی سینئر رہنما ہیں۔ یورپین پارلیمنٹ کی ممبر بھی ہیں۔ 1991ء میں انہوں نے ایک فلاحی ادارے کی بنیاد رکھی جو بے گھر ریفیوجیز کی مدد کرتا ہے 2002ء میں ان کا تقرر بین الاقوامی صحت کے ادارہ WHO کی طرف سے نمائندہ کے طور پر ہوا جن کا مخصوص دائرہ عمل، حفظان صحت، قیام امن اور تعمیرات کے شعبہ جات ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ یورپین پارلیمنٹ کی کمیٹی برائے امور خارجہ کی نائب صدر ہیں اور نمائندہ کمیٹی برائے ایرانی تعلقات کی بھی ممبر ہیں۔ اس کے علاوہ وہ تقریباً پچاس تنظیموں کی اعزازی ممبر بھی ہیں۔ یہ مساوی انسانی حقوق کی پُر جوش علمبردار ہیں اور جماعت احمدیہ سے ان کے بہت اچھے مراسم ہیں۔

محترمہ ایما نکلسن صاحبہ نے اپنی تقریر کا آغاز حضور انور اور تمام معزز حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کیا اور کہا کہ جماعت احمدیہ کی مہمان نوازی ایک بہت ہی خوشکن تجربہ ہے۔ مومنوں کی مہمان نوازی کا خُلق تو ہر جگہ دیکھنے میں آتا ہے مگر جماعت احمدیہ میں یہ خُلق ممتاز نوعیت کا ہے۔ آپ کا کھلے دلوں اور کھلے بازوؤں اور کھلے ذہنوں سے تمام طبقات کے لوگوں کو خوش آمدید کہنا خوشی کا باعث ہے۔ آج یہاں جن لوگوں کا اجتماع آپ نے کیا ہے اس میں تمام مختلف مذاہب کی نمائندگی ہے اور مذہب کو نہ ماننے والے بھی مدعو ہیں۔ ہر طبقۂ فکر کی نمائندگی ہو رہی ہے۔ ان سب کو جو چیز متحد کرتی ہے وہ مساوی انسانی حقوق کا تحفظ ہے جو آپ کا نصب العین ہے کہ تمام مرد و زن کو مساوی حقوق ملنے چاہئیں۔

آج کے اس اجتماع میں بہت سے سیاستدان بھی موجود ہیں۔ ہمارا جس پارٹی سے تعلق ہو ہمارا نصب العین بھی ان ہی اقدار کا حصول ہے۔ ہم میں سے ہر ایک سیاست میں اس غرض سے شامل ہوا ہے کہ ہم انسانوں کی خدمت کرنے کے خواہشمند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس لحاظ سے ہم میں اور آپ میں کیا فرق ہے؟ فرق یہ ہے کہ ہم آپ کے مہمان ہونے کی حیثیت سے یہاں نہایت آرام سے بیٹھے ہیں، تقریب سے خوب لطف اندوز ہو رہے ہیں مگر مجھے معلوم ہے کہ آپ کے ذہنوں کے پس منظر میں اور آپ کے دلوں کے اولین حصوں میں درد کی لہریں موجزن ہیں اُس احساس کی وجہ سے کہ اس وقت دنیا میں بعض ملکوں میں احمدی مردوں عورتوں اور بچوں پر محض ان کے مذہبی عقائد کی وجہ سے اس قدر شدید ظلم کئے جا رہے ہیں کہ ان مظالم کی بعض دفعہ تو انتہا ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں ان سے زندہ رہنے کا حق چھین لیا جاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم میں سے بہت سے افراد نے میدان سیاست میں صرف اس وجہ سے حصہ لیا ہے کہ ہمارے دلوں میں تعصب کے خلاف شدید ردّعمل ہے اور شدت سے ہم اس جذبہ کے علمبردار ہیں کہ ہر مرد اور عورت کو مذہبی آزادی کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ احمدیوں کو آئے دن ان تجربات کا سامنا ہے۔ پاکستان میں کچھ قوانین اس قسم کے لاگو کئے گئے ہیں جن کی وجہ سے احمدی کلیدی عہدوں پر فائز نہیں کئے جاتے۔ احمدی ووٹ نہیں دے سکتے بغیر اس کے کہ وہ اپنے عقیدہ سے لاتعلقی کا اظہار کریں۔ بلکہ حالات اس طرح کر دئے گئے ہیں کہ احمدیوں کے لئے جینا محال ہو جاتا ہے۔ اس طرز عمل کے آئینہ دار وہ ملک بھی بن جاتے ہیں جہاں اسی طریق کو اپنا لیا جاتا ہے۔ شاید ہی کوئی مہینہ بلکہ کوئی ہفتہ گزرتا ہوگا جب دنیا کے کسی نہ کسی حصہ سے مجھے دردناک اطلاعات نہ ملتی ہوں کہ کس طرح ظالمانہ طریقہ پر کسی احمدی کو گرفتار کر لیا گیا ہے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا ہے یا کسی ملک سے بے دخل کر دیا گیا ہے۔ ہمارے معاشرہ میں اس قسم کی زیادتی اس قدر کم بلکہ شاذ ہی دیکھنے میں آتی ہے جس کی وجہ سے اکثر تو خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا دنیا میں وجود ہی نہیں ہے۔ مگر ہم سب جو آپ کی تکلیف کا احساس رکھتے ہیں، آپ سے ہمدردی رکھتے ہیں، آپ سے محبت رکھتے ہیں، آپ کی عزت کرتے ہیں اور آپ کے دکھ میں شریک ہیں۔ ہمیں احساس ہے کہ اس خوبصورت بیت میں تو نہیں مگر دنیا کے کسی اور حصہ میں خدا جانے کہ آج کی رات کسی احمدی پر کیسی گزرے گی اور یہ نہ ہو کہ اسے زندگی کی نعمت سے محروم کر دیا جائے۔ جس کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ اپنے مذہب پر کاربند ہے جو کہ ان کے باپ دادا اور اولاد کا مذہب ہے۔ یہ ایک انتہائی شرمناک صورتحال ہے اور ہم جو آپ سے ہمدردی رکھتے ہیں ضرور کوشش کرتے رہیں گے جہاں تک ہمارے اختیار میں ہے کہ ان مظالم کو جڑ سے اکھاڑ دیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تمام معزز مہمانوں کو مخاطب کر کے السلام علیکم کا تحفہ پیش کرنے کے بعد فرمایا:۔

آپ میں سے بہت سے حاضرین ہمارے اس قسم کے اجتماع میں پہلے شریک ہو چکے ہیں کیونکہ گزشتہ کچھ سالوں سے یہ سالانہ تقریب بن گئی ہے جہاں وہ افراد اکٹھے ہوتے ہیں جو دنیا میں رواداری، محبت اور قیامِ امن کے حامی ہیں۔ جو نئے شامل ہونے والے ہیں وہ ہم سے اتفاق کریں گے کہ محبت، انسانوں کے لئے شفقت اور پُر امن زندگی گزارنا ٹھوس انسانی قدریں ہیں جو ہمیں دیگر مخلوقات سے ممتاز کرتی ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ سب سے پہلے تو مَیں سب مہمانوں کا شکریہ ادا کروں گا کہ وہ ان احسن خیالات کی تجدید کرنے یہاں تشریف لائے ہیں، باوجود اس کے کہ انہیں دین کے بارہ میں بہت سے منفی خیالات سننے کو ملتے ہیں۔ جو آج پہلی بار تشریف لائے ہیں ان کے آنے کا مقصد یہ ہے کہ وہ دین کی حقیقی تعلیمات کو جان سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مَیں دعا کرتا ہوں کہ تمام انسانوں کو جو اعلیٰ صلاحیتیں عطا ہوئی ہیں یہاں ان کو موقع ملے گا کہ وہ ان ودیعت شدہ صلاحیتوں کو مزید چمکا کر یہاں سے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہم سب خواہش رکھتے ہیں کہ امن کا قیام ہو جائے۔ مَیں نے لفظ ’خواہش‘ ارادۃً استعمال کیا ہے کیونکہ اس تمنا کے باوجود ہم سب جو اس جگہ جمع ہیں ہم میں سے زیادہ تر افراد عملی طور پر اس سمت میں کوئی ٹھوس قدم اٹھانے میں کامیاب نہیں ہوتے۔ یہاں بعض ممبران پارلیمنٹ موجود ہیں مگر ان کے بارہ میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ان کی کوششیں سو فیصد قیام امن کے سلسلہ میں ثمر آور ہوتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ امن کے قیام کی تمنا تو ہے مگر عملی اقدامات کرنے کی قابلیت موجود نہیں۔ ہماری محدود طاقتیں ہمیں اختیار نہیں دیتیں کہ ہم دنیا میں ایسا جنت نظیر معاشرہ قائم کر سکیں اور صرف چند افراد کی طاقت سے یہ امر بالا ہے۔ اور کچھ دوسرے ایسے ہیں کہ حکومتیں ایسی پالیسیاں بنا لیتی ہیں کہ عملی اقدامات میں روک بن جاتی ہیں۔ اختلاف رائے کے باوجود، حکومت کی پالیسی یا ان کی پارٹی کی سیاست ان کے راستہ میں حائل ہو جاتی ہے۔ حضور نے فرمایا: مَیں ان کو الزام نہیں دیتا کیونکہ ان کیلئے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ اس قسم کی پالیسیوں کی پابندی کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو لوگ ان قدغنوں سے آزاد ہیں وہ بعض دفعہ دوغلی پالیسی رکھتے ہیں اور اپنے مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہ حکومتیں اچھے مقاصد کے حصول کے لئے کوششیں کرتی ہیں مگر صرف اُس حد تک جہاں تک ان کے اپنے مفادات حاصل ہو رہے ہوں۔ اگر ان کا اپنا مفاد اس چیز سے وابستہ نہ ہو تو پھر وہ یا تو کچھ مدد کر دیتے ہیں یا معذوری کا اظہار کر کے لاتعلق ہو جاتے ہیں۔ اگر ان کے مفاد کے منافی کوئی امر درپیش ہو تو پھر اپنے مفادات کے تحفظ کیلئے وہ ہر ہر کوشش کر گزرتے ہیں خواہ اس طرح دوسروں کی حق تلفی ہی کیوں نہ ہوتی ہو۔

حضور نے فرمایا کہ یہ انسانی نفسیات ہے اس کا تعلق کسی بھی خاص ملک، قوم یا مذہب سے مخصوص نہیں ہے۔ اس قسم کے لوگ مشرق میں بھی پائے جاتے ہیں اور مغرب میں بھی۔ شمال میں بھی اور جنوب میں بھی۔ وہ (۔) میں بھی پائے جاتے ہیں اور عیسائیوں میں بھی اور دیگر مذاہب میں بھی اور مذاہب پر ایمان نہ رکھنے والوں میں بھی۔ اس زمانہ میں جبکہ نفسانفسی کا دور دورہ ہے اور مادہ پرستی زوروں پر ہے ذاتی مفادات پر زیادہ زور دیا جاتا ہے، انفرادی سطح پر بھی اور اجتماعی سطح پر بھی خواہ اس سلسلہ میں سچائی کو چھپانا ہی کیوں نہ پڑے۔ جہاں ملکی سطح پر یہ کارروائی کی جارہی ہو اگر یہ اُس ملک کے مفاد میں ہو اسے تو سیاست کا نام دیا جاتا ہے۔ بعض صورتوں میں کچھ ممالک مل کر گٹھ جوڑ کر لیتے ہیں اور اپنے مفادات کے تحفظ کے لئے بین الاقوامی سطح پر سیاسی کارروائیوں کے ذریعہ اپنی طاقت مجتمع کر لیتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ جب ایک ملک اپنے مفادات کو ترجیح دینا شروع کر دیتا ہے تو انصاف کا ترازو اعتدال پر نہیں رہتا اور بگڑ جاتا ہے۔ اس ملک کے سیاسی مفاد مادی اور اقتصادی فوائد حاصل کرنے کی طرف جھک جاتے ہیں۔ بہرطور یہ ایک ایسا گرداب ہے جس میں پھنسے ہوئے لوگ اپنی اَنا اور نفسانیت کے چکر سے نکل نہیں سکتے۔ انسان اشرف المخلوقات ہے اور عقل و ذہانت عطا ہونے کی وجہ سے جانوروں سے ممتاز ہے۔ اسے صلاحیت عطا کی گئی ہے کہ وہ سکون کی حالت میں بھی سوچنے کی قابلیت رکھتا ہے اور مغلوب الغضب ہونے کے وقت بھی۔ مگر عقل و سمجھ رکھنے کے باوجود اپنے مفادات کے حصول میں وہ ایک دوسرے کو حیوانوں کی طرح چبا ڈالتے ہیں۔ بدقسمتی سے مذہب پر یقین نہ رکھنے والے اس صورتحال کا الزام مذہب پر ڈالتے ہیں حالانکہ مذہب تو اعلیٰ اخلاق، رواداری اور تحمل کا سبق دیتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ کیونکہ مَیں (۔) کی نمائندگی میں بات کر رہا ہوں۔ مَیں (۔) تعلیمات کی روشنی میں موجودہ زمانہ کی صورتحال کے بارہ میں کچھ باتیں پیش کروں گا۔

حضور نے فرمایا کہ (۔) ہر سطح پر نفرتوں کو دور کرنے کے طریقوں سے آگاہی عطا فرماتا ہے۔ اگر ہم انفرادی سطح پر یا قومی سطح پر حالات کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آجاتی ہے کہ انسان نے صبر کا دامن ہاتھ سے چھوڑ دیا ہے۔ نتیجۃً لوگ ایک دوسرے سے بدظن ہو گئے ہیں۔ اچھے اخلاق کی جگہ برائیوں نے لے لی ہے اور حقدار کو اس کے حق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ اس بارہ میں قرآن کریم سے ہمیں کیا ہدایت ملتی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو بھی نیکی تم آگے بھیجو تم اسے اللہ کے حضور پاؤ گے۔ یقیناً جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کا علم رکھتا ہے۔ ان اعمال کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ ان میں سے ایک کی نشاندہی میں یہاں کر دوں۔

سورۃ النحل آیت 127 میں اللہ تعالیٰ بدلہ لینے کے بارہ میں فرماتا ہے کہ ’’اگر تم سزا دو تو اتنی ہی دو جتنی تم پر زیادتی کی گئی تھی اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر کرنے والوں کے لئے یہ بہتر ہے‘‘۔ حضور نے فرمایا صبر ایک بہت بڑا خُلق ہے اور ہماری نظر میں بہت ہی اہمیت کا حامل اعلیٰ خُلق ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ عام طور پر دنیا میں صبر کو بزدلی سمجھا جاتا ہے مگر یہ آیت کریمہ ہمیں بتاتی ہے کہ صبر کا بیان یہاں حالت جنگ میں بیان کیا گیا ہے۔ شاید یہ عجیب معلوم ہو کہ صبر اور جنگ ایک ساتھ بیان ہوئے ہیں کیونکہ اگر جنگی کارروائی کی اجازت ہو اور خون بہانا جائز ہو تو پھر صبر کا اس کے ساتھ کیا تعلق رہ جائے گا۔

حضور نے فرمایا خون بہانے کا ایک ہولناک

نظارہ چند دہائیاں پہلے اس مہذب سمجھی جانے والی دنیا کے سامنے تھا۔ دوسری جنگ عظیم میں ساٹھ سے ستّر ملین افراد اپنی جانیں کھو بیٹھے۔ جس میں اندازہ کیا جاتا ہے کہ چالیس ملین عام نہتے شہری تھے۔ افسوس کہ انسانوں نے صبر کا دامن ہاتھوں سے کھو دیا۔ مگر بے صبری کے باعث انسانی خون کی ندیاں بہادی گئیں اور پھر بھی انسان نے اپنے ہاتھوں کو خون سے رنگنے کے بعد اپنی غلطیوں سے سبق نہیں سیکھا۔ ایسی غلطیوں سے جنہوں نے انسانیت کو داغدار کر دیا۔ کچھ وقت ہی گزرنے کے بعد ان حقائق کو بھلا دیا گیا ہے۔

آج کا انسان ماضی کی ان درناک غلطیوں سے پھر سبق حاصل نہیں کر رہا۔ آج کے زمانہ میں (۔) ہونے کا دعویٰ رکھنے والے بھی خون بہا رہے اور وہ بھی خون بہا رہے ہیں جو قیام امن کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں کسی نہ کسی صورت میں خون بہایا جا رہا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے کہ صبر، حوصلہ اور انصاف کا مظاہرہ کرنا انسان کے لئے ازبس ضروری ہے۔ اس سے مراد ہے کہ اگر بدلہ لینا ہو، سزا دینی ہو تو سزا اسی قدر دینے کی اجازت ہے جتنا بڑا جرم کیا گیا ہو۔ اس بات کو وضاحت سے بیان کیا گیا ہے کہ اگر تمہاری حق تلفی ہوئی ہے یا تمہاری سرحدوں پر غیر قانونی حملہ کیا گیا ہے یا تمہاری معیشت پر جبراً قبضہ کر لیا گیا ہے تو تمہیں اجازت دی جاتی ہے کہ تم جوابی کارروائی کرو اور اپنے مددگاروں کو بھی مدد کے لئے شامل کر لو۔

ایک اور مقام پر قرآن کریم میں ہدایت دی گئی ہے کہ: اگر مومنوں میں سے دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرواؤ۔ پس اگر ان میں سے ایک دوسری کے خلاف سرکشی کرے تو جو زیادتی کر رہی ہے اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کی طرف لوٹ آئے۔ پس اگر وہ لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل سے صلح کرواؤ اور انصاف کرو یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

(الحجرات:10)

حضور انور نے فرمایا کہ اگرچہ یہاں مومنوں کا ذکر ہے مگر سبق یہ دیا گیا ہے کہ جس سے زیادتی ہوئی ہے اس کی مدد کی جائے۔ تمام قوموں کی طاقت مجتمع کر کے ظالم کا ہاتھ روک دیا جائے اور جب لڑائی ختم ہو جائے تو کسی بھی صورت میں ہارے ہوئے فریق کی معیشت پر قابض مت ہو اور نہ ہی اس پر اپنے بنائے ہوئے قوانین ٹھونسو۔ اگر دوبارہ اس کی طرف سے خدشہ ہو کہ وہ زیادتی کرے گا تو اس صورت میں کچھ معاہدے کرنے چاہئیں کہ اگر ان معاہدوں کو توڑا گیا تو سخت نتائج ظاہر ہوں گے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ صورتحال صرف تب ہی جنم لے سکتی ہے جب بڑے ممالک اور چھوٹے ممالک کو یکساں حیثیت حاصل ہو۔ صورتحال تو یہ ہے کہ اقوام متحدہ میں بھی بڑے ممالک اور چھوٹے ممالک میں تفریق کی جاتی ہے۔ اگر اقوام متحدہ انصاف کی اعلیٰ قدروں کا قیام چاہتی ہے تو اسے طاقتور اور کمزور قوموں کو یکساں حقوق دینے ہوں گے۔ چھوٹے ملکوں کی حالت تو ایک طرف، ترقی پذیر ممالک کو بھی Sanction عائد کر کے پابندیوں کی بیڑیاں پہنا دی جاتی ہیں۔ مثلاً جاپان نے دوسری جنگ عظیم کے بعد محنت کر کے قابل قدر ترقیات حاصل کیں مگر جاپانی لوگوں سے بات چیت کر کے جن میں سے بعض سے مجھے ملاقات کا موقع ملا جو تاثر مجھے ملتا ہے۔ بعض باتیں تو وہ کھل کر کہتے ہیں اور بعض کا دبے لفظوں میں اظہار ہوتا ہے کہ باوجود آزادی حاصل ہونے کے ان پر اس قسم کی پابندیاں عائد ہیں کہ وہ کھل کر اپنے خیالات کا اظہار نہیں کر سکتے۔ خواہ وہ قیام امن کے بارہ میں ان کے خیالات ہوں یا اقتصادی پالیسیوں کے بارہ میں۔

حضور نے فرمایا: اقوام متحدہ کا قیام امن قائم کرنے کے لئے ہوا تھا مگر جہاں بھی دنیا میں تصادم ہوا ہے وہ معیار اقوام متحدہ کی کارروائیوں میں حاصل نہیں ہوا جس کی توقع اتنے عظیم ادارہ سے وابستہ تھی۔

حضور نے تنبیہ فرمائی کہ یہی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے دنیا ایک بار پھر بڑی تیزی سے عالمی جنگ کی ہولناکیوں کی طرف بڑھ رہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ اگر تم انصاف کا قیام چاہتے ہو تو دیانتداری سے جھگڑوں کا حل تلاش کرنا ہوگا۔ عدل سے مراد کامل انصاف ہے اور یہ تب ہی ممکن ہے کہ جب تمہارے دل تعصّبات سے مکمل طور پر پاک ہوں۔ اگر ہم آج کی دنیا کا جائزہ لیں تو ہمیں عدل کہیں نظر نہیں آتا۔ اگر انصاف کے ان اعلیٰ معیاروں کو قائم نہ کیا گیا تو پھر اس کا خطرناک نتیجہ ظاہر ہوگا اور دشمنی کی چنگاریاں ہوا پکڑتی جائیں گی اور اس قدر خوفناک تباہی کا اندیشہ ہے کہ جس کے تصور سے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ قرآن کریم اس سلسلہ میں ہدایت دیتا ہے: ’’اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو۔ یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ تعالیٰ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔‘‘ (سورۃ المائدہ آیت 9)

اس لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ دیکھا جائے کہ آیا لوگ انصاف کی تائید میں گواہ بننے کو تیار ہیں؟ اگر ہم اس سمت میں نگاہ دوڑائیں تو ہمیں فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کی کوئی مثال نہیں ملتی بلکہ نظر آتا ہے کہ ذاتی مفادات نے اس طرح گھیرا ڈالا ہوا ہے کہ انصاف کا تو سایہ بھی نظر نہیں آتا، مفادات کی ہی دوڑ نظر آتی ہے۔ قوموں کی بعض قوموں سے جو دشمنی ظاہری طور پر نظر آتی ہے اس کو ایک طرف رکھ کر بھی دیکھا جائے تو سیاسی، جغرافیائی یا اقتصادی حالات کو دیکھتے ہوئے بعض بڑی طاقتوں نے محض لالچ کی وجہ سے ان پر اپنا تسلط قائم کرنے کی کوشش کی ہے تا کہ انہیں اپنے مفادات حاصل ہو سکیں۔ نتیجۃً نئے دھڑے بننے شروع ہو گئے ہیں۔

حضور نے انتباہ فرمایا کہ دنیا کے اس اضطراب کی وجہ دراصل یہ ہے کہ انسان نے اپنے خالق کو بھلا دیا ہے۔ مادی دولتوں کی خواہش، دنیا میں ناموری کی ہوس اور اپنا رعب قائم کرنے کا شوق دنیا کو اندھا کرتا جا رہا ہے۔ اسی وجہ سے کوئی خدا تعالیٰ کی طرف سے آمدہ ہدایات کو کوئی وقعت نہیں دیتا۔ اور جب خدا تعالیٰ کی طرف سے دی گئی ہدایت کی پیروی نہ کی جائے تو پھر انسان دوسروں کے صرف اتنے حقوق ادا کرتا ہے جہاں اس کو اپنے فوائد نظر آ رہے ہوں۔ ان کی ہمدردی کا اظہار خالی زبان سے ادا کئے گئے کھوکھلے لفظ ہوتے ہیں۔ وہ ٹھوس اقدامات جن کی ضرورت ہے ان کی طرف کوئی پیشرفت آج کی دنیا میں نہیں ہو رہی۔ اس بے حسی کے نتائج بہرحال ناخوشگوار ہوں گے۔ ہم کتنا ہی اپنی آنکھوں پر پٹیاں باندھیں ہم ہولناک نظارے دیکھنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ دوسری جنگ عظیم میں ایشیا میں بھی اور یورپ میں بھی مختلف ممالک تھے جن کا آپس میں تصادم ہوا تھا مگر بالآخر نتیجہ یہ نکلا کہ طاقت کے دو دھڑوں میں جنگ چھڑ گئی۔ لیگ آف نیشنز بے بس ہو گئی۔ آج کی دنیا میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ مشرق وسطی میں خاص طور پر اسرائیل میں، فلسطین میں، شام میں اور لبنان میں دشمنیاں بڑھتی جاتی ہیں۔ ایران کے خلاف کارروائیاں ہو رہی ہیں اور جواباً ایران، اسرائیل اور مغربی دنیا کے خلاف دھمکیاں جاری کر رہا ہے۔ کچھ ایسے ممالک ہیں جہاں کا اضطراب ان کی داخلی وجوہات اور طاقت کے حصول کے لئے تصادم اور سیاسی وجوہات ہیں جیسا کہ عراق، افغانستان اور پاکستان ہیں۔ اور بعض دوسرے ممالک ہیں جہاں بیرونی طاقتوں کی مداخلت کے نتیجہ میں تصادم ہے جیسا کہ جارجیا اور پولینڈ کی مثال ہے۔ ان ملکوں میں جو کچھ ہو رہا ہے اسے مذہبی جنگ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جب داخلی جنگ یعنی Civil War ممالک میں شروع ہوتی ہے جیسا کہ افغانستان اور عراق کا حال ہے تو وہاں طاقت کے حصول کے لئے لڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ ان ممالک کے اہم جغرافیائی محل وقوع کے پیش نظر بعض طاقتور ممالک وہاں اپنے مفادات کی خاطر مداخلت شروع کر دیتے ہیں اور ان کے قدرتی وسائل پر قبضہ کرنے کی کارروائیاں شروع کر دیتے ہیں۔ وہاں کے سیاستدانوں کو خرید کر یا مالی امداد دے کر اختیارات کو اپنے قابو میں کر لیا جاتا ہے۔ صورتحال جو بھی شکل اختیار کرے ان ممالک میں یہ جذبات پائے جاتے ہیں کہ اقوام متحدہ کے ذریعہ جو وعدے ملکوں سے کئے گئے تھے کہ انہیں آزادی، خودمختاری اور تحفظ حاصل ہوگا وہ انہیں نہیں دیا گیا۔ بڑی طاقتوں اور اقوام متحدہ دونوں کی طرف سے یہی صورتحال ہے۔ اس وجہ سے بے چینی بڑھتی جا رہی ہے اور ہم صورتحال سے آنکھیں بند کر کے نہیں بیٹھ سکتے۔

حضور نے فرمایا کہ جنگ عظیم دوم کے چھڑنے کی وجہ اسی قسم کی بے چینیاں اور چھوٹی جنگیں تھیں۔

ایک اور چیز جو بے چینی اور اضطراب کا باعث بن رہی ہے وہ دنیا میں بڑھتا ہوا مالی بحران ہے۔ اور مہنگائی اور بیروزگاری میں اضافہ ہے۔ تاریخ کے مطالعہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ 1929ء میں بھی اسی قسم کا شدید مالی بحران پیدا ہو گیا تھا۔ آج پھر دنیا اسی قسم کی پریشان حالی سے گزر رہی ہے۔ اُس وقت بحران امریکہ سے شروع ہوا تھا جب اسٹاک مارکیٹ گر کر تباہ ہو گئی تھی۔ اب پھر جو بحران ساری دنیا میں پیدا ہوا ہے اس کی جڑیں امریکی معیشت کے ساتھ منسلک ہیں۔ حال ہی میں سوئٹزرلینڈ میں جو مالی کانفرنس (Economic Forum) منعقد کی گئی تھی وہاں چین اور روس دونوں نے موجودہ بحران کا ذمہ دار امریکہ کو ٹھہرایا۔ 1929ء میں دنیا کے تمام ممالک کو مالی بحران کا سامنا کرنا پڑا تھا اور آج کا مالی بحران اس سے مختلف نہیں ہے۔

بین الاقوامی تجارت اُس وقت سخت متأثر ہوئی تھی اور آج بھی وہی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ ٹیکس اور دیگر حکومتی ذرائع آمد بُری طرح متأثر ہوئے تھے وہی صورتحال موجودہ بحران میں بھی نظر آ رہی ہے۔ 1929ء میں کارخانوں کی صنعت کو شدید نقصان پہنچا تھا وہی صورت آج بھی پیدا ہو گئی ہے۔ حال ہی میں اعلان کیا گیا ہے کہ موٹروں کی صنعت میں پچاس فیصد کمی آ گئی ہے۔ یہ تو صرف ایک مثال ہے باقی تمام صنعتوں کو بھی یہی صورتحال ہے۔ مکانوں کی تعمیر کو بھی اس زمانہ میں ایسا ہی نقصان ہوا تھا جیسا کہ اب ہو رہا ہے۔ لوگ مکان خریدنے کے واسطے قرضے ادا کرنے کی سکت نہیں رکھتے تھے جس کی وجہ سے رہائشی مکان چھن جاتے ہیں۔ آئندہ کی بڑھوتی کے خیال سے بہت بڑی رقوم تعمیرات پر لگائی گئی تھیں مگر یہ تجارت بدحالی کا شکار ہو گئی ہے۔ نئے بنے ہوئے مکان، امریکہ میں، یہاں برطانیہ میں اور دنیا کے دوسرے ممالک میں خریداروں کے پاس پیسہ نہ ہونے کی وجہ سے خالی پڑے ہیں۔ تعمیرات آدھے راستہ میں روک دی گئی ہیں۔ اسی قسم کے حالات دوسرے کاروباروں میں بھی دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ لوگوں کی ملازمتیں لاکھوں کے حساب سے ختم ہو گئی ہیں اور وہ ملکی خزانوں پر بوجھ بن گئے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں دنیا ایک بہت ہی خطرناک دور سے گزر رہی ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ اسی قسم کا بحران 1929ء میں تھا جس کے عوامل سے دوسری عالمگیر جنگ چھڑ گئی تھی۔ اس وقت بعض حلقوں نے اپنے مفادات کے حصول کے لئے دشمنیوں کو ہوا دی۔ خاص طور پر اس قسم کے حالات میں دولت چند ہاتھوں میں اکٹھی ہو جاتی ہے یا ان چند حلقوں میں جمع ہو جاتی ہے جہاں اکثر اس کے مراکز

ہوتے ہیں اور پھر وہ حکومتوں کو قرضے فراہم کرتے ہیں مقروض ہونے والی حکومتوں کے حالات اس زمانہ کی مخدوش کیفیت کی غمازی کرتے ہیں۔

آج کل حکومتیں بڑے بینکوں کو دیوالیہ ہونے سے بچانے کے لئے بڑی رقمیں دے رہی ہیں جن کی مقدار کئی ٹریلین (Trillion) ڈالروں تک جا پہنچتی ہے۔مگر یہ پھر بھی قلیل رقم ہے اس کے مقابلہ میں جو کہ دراصل مالی نقصان ہوا ہے۔ یہ عجیب صورتحال ہے کہ حکومت اعلان کرتی ہے کہ 700 بلین ڈالرز دے کر بینکوں کو دیوالیہ ہونے سے بچایا جا رہا ہے اور پھر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں سے سو بلین ڈالر بینکوں کے افسران کے بونس تھے۔

پھر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ فلاں شخص سو بلین ڈالر لے کر غائب ہو گیا ہے۔ اس کے بعد حکومت کا مکمل سکوت ہوتا ہے اور کوئی آواز سنائی نہیں دیتی۔ عوام کو صحت دلانے کے بہانے کڑوی گولیاں تو کھلا دی جاتی ہیں مگر پھر کسی کارروائی کی نوید سنائی نہیں دیتی، کوئی آواز بلند ہوتی ہے تو اس تازیانے کی جس میں بگل کی طرح پھونکا جاتا ہے کہ مزید اتنے افراد آج اپنی نوکریوں سے بے دخل کر دئے گئے۔ جب یہ زہریلی گولیاں عوام کو نگلنی پڑتی ہیں تو کیا یہ صورتحال اضطراب پیدا نہیں کرے گی۔

اب تیسری دنیا یا ترقی پذیر ممالک کی طرف نگاہ دوڑائیں۔ امیر غرباء کے حقوق کا استحصال کر رہے ہیں اور اس کی کوئی انتہا نظر نہیں آتی۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ معیشت ترقی کرے گی اور یہ دولت آہستہ آہستہ پگھل کر عوام کی گود میں پہنچ جائے گی۔ یہ بچگانہ تسلّیاں ہیں۔ تمام حکومتیں بغیر کسی رنگ و نسل کی تمیز کے عام شہری کے حقوق پامال کرنے میں ملوث ہیں۔ امیر ممالک غریب ممالک کو مالی امداد فراہم کرتے ہیں مگر غریب ممالک اس کے پیچھے آنے والے نتائج کی پرواہ نہیں کرتے۔

بڑی طاقتیں اس طرح چھوٹے ملکوں کی پالیسیوں پر اپنا قبضہ کا ہاتھ مضبوطی سے قائم کرتی ہیں اور عوام میں سے بھی لوگوں کو اس کا احساس ہو جاتا ہے۔ بڑی طاقتیں یا تو سیاسی حکومتوں کی طرفداری کرتی ہیں یا ان کی بیخ کنی کر دیتی ہیں۔ نتیجۃً ان ملکوں کے عوام ان بڑی طاقتوں سے شدید نفرت کرنے لگتے ہیں حالانکہ میرے خیال میں اس کے ذمہ دار ان ممالک کے رہنما ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: یہاں مَیں آپ کی خدمت میں بانیٔ اسلام حضرت محمد ﷺ کا نمونہ پیش کرنا چاہتا ہوں کہ کس طرح رسول اللہؐ نے ایک مالی بحران اور قحط کے موقع پر صورتحال کو قابو میں کیا تھا۔ ایک دفعہ جبکہ سخت قحط پڑا تو رسول اللہؐ نے تمام لوگوں کو ارشاد فرمایا کہ سب لوگ جو کچھ بھی خوراک کا سامان ان کے پاس موجود ہے لا کر ایک جگہ جمع کر دیں۔ لوگوں نے رسول اللہؐ کے حکم کی تعمیل کی اور رسول اللہؐ نے تمام لوگوں میں ان کی ضرورت کے مطابق خوراک تقسیم فرما دی تا کہ کوئی شخص بھوکا نہ رہے۔ یہ نمونۃً ایک مثال ہے کہ کس طرح پیغمبر اسلامؐ نے حاجت کے وقت تمام لوگوں کو دوسروں کے لئے قربانی دیتے ہوئے سبق دیا کہ احسان کرتے ہوئے انسانی ضروریات پوری کرو تا کہ عوام کی بے چینی دور ہو۔

حضور نے فرمایا کہ یہ تو انصاف نہیں ہے کہ ایک شخص تو کروڑوں کی رقم لے کر فرار ہو جائے یا کوئی تو اپنے کام کے لئے خزانہ سے کروڑوں روپے کا بونس لے اور کوئی محنتی کارکن اپنی ملازمت کے عوض ایک معقول چھوٹی تنخواہ بھی حاصل نہ کر سکے۔ یا کوئی شخص مکان پر حاصل کئے گئے قرضہ کی قسط ادا نہ کر سکنے کا اہل ہونے پر رہائشی مکان سے بھی محروم کر دیا جائے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ آنحضرت ﷺ کا یہ فعل کوئی اشتراکی طرز کی کارروائی نہیں ہے کیونکہ رسول اللہؐ کے بعض صحابہ نہایت بڑے بڑے کاروبار کرتے تھے۔ بعض کے پاس سونے کے ذخائر بھی تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ بانیٔ اسلامؐ نے وقت کی ضرورت پورا کرنے کے لئے انتہائی اعلیٰ خُلق کا مظاہرہ کرنا سکھایا تھا۔ افسوس کہ آج دنیا میں بعض ممالک کے رہنما اپنے خزانے تو لبالب بھرتے چلے جاتے ہیں مگر اپنے عام شہریوں کی روز مرہ کی ضروریات تک کا خیال نہیں رکھتے۔

بڑی طاقتیں اور اقوام متحدہ ذمہ دار ہیں کہ وہ دیکھیں کہ جو امداد غریب ممالک کو دی گئی وہ صحیح طور پر استعمال بھی کی گئی ہے یا نہیں۔ بہرحال یہ تو ایک ایسی گھمبیر بھول بھلیاں ہے کہ جب اس میں انسان پڑ جائے تو ایک موڑ کے بعد دوسرا سامنے آتا ہے۔

حضور نے فرمایا مَیں اپنی تقریر کو اس بات پر ختم کرتا ہوں کہ ہر شخص دعا کرے اور کوشش کرے کہ اس کے دائرہ اختیار میں امن کا قیام ہو۔ حکومتیں اور اقوام متحدہ اس چیز کو اپنا فرض بنائے کہ بہتری پیدا کرنے والی معیشت جنگی معیشت کی شکل اختیار نہ کر جائے اور 1929ء کے بحران اور اس کے بعد آنے والی تلخ حقیقتوں کو جنم نہ دیں۔

پیسہ فراہم کرنے والے اداروں اور اقوام متحدہ کو چاہئے کہ وہ غور کریں اور ایسا حل تلاش کریں جو انصاف پر مبنی ہو اور سب سے زیادہ اہم یہ نقطہ ہے کہ وہ اپنے خالق کے حقوق ادا کرنے والے ہوں اور اس کی ناراضگی سے بچنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور کے خطاب کے بعد تمام مہمانوں کی کھانے سے تواضع کی گئی۔

بعض اہم شخصیات کا MTA کو انٹرویو

تقریب کے اختتام پر مہمانوں کو حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ بعض اہم شخصیات کا ایم ٹی اے کے لئے انٹرویو بھی لیا گیا۔

☆......Chris Grayling نے کہا کہ حضور کا خطاب بہت ہی اہم تھا اور تاریخ کے جن تلخ حقائق کی انہوں نے نشاندہی کی ہے ان سے سبق لینا بہت ضروری ہے۔ حضور بہت فراست رکھتے ہیں اور ان سے معاشرہ کو بہت رہنمائی ملتی ہے۔ یہاں آکر ہم اس جماعت کو دیکھتے ہیں جو معاشرہ میں سے تفریق کو دور کرنے کے لئے بہت محنت کرتی ہے۔ تمام لوگوں کو اپنی ان ذمہ داریوں کو نبھانا چاہئے تا کہ یکجہتی پیدا ہو۔

Chris Grayling نے انٹرویو میں خوشی کا اظہار کیا کہ یہاں تمام طبقات فکر اور تمام عمروں کے لوگ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ یہ بات ایک شہادت کا رنگ رکھتی ہے کہ جماعت احمدیہ تمام لوگوں کی خدمت کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔

☆...... Baroness Emma Nicholson نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے عقائد اور اصول جس کا عملی ثبوت افراد جماعت دیتے ہیں وہ قیام امن کی طرف ایسے ٹھوس اقدامات ہیں جن کی کوئی دوسری مثال مجھے معلوم نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی وجہ سے مَیں غیر منصفانہ قوانین کی مخالفت کرتی ہوں اور دنیا میں ہر جگہ مذہبی آزادی کے قیام کی حمایت کرتی ہوں۔

انہوں نے کہا کہ آپ کی جماعت کو آئے دن مذہبی ناروا داری کی وجہ سے مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور آپ کی جماعت اس بات کا ثبوت ہے کہ امتحانوں سے گزر کر ایمان مزید جلا پاتا ہے۔ محبت کی جو تعلیم آپ کی جماعت دیتی ہے اسی کی وجہ سے آج آپ کی تعداد دنیا میں مسلسل بڑھتی نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ محبت کا پیغام ہم سب کو یہاں سے لے کر اپنے گھروں میں اور ساری دنیا میں پہنچانا چاہئے۔

☆......Varinder Sharma (جو ایلنگ ساؤتھ سے ممبر آف پارلیمنٹ ہیں) نے بھی امن کے قیام کے لئے جماعت کی کوششوں کو قابل تحسین قرار دیا وہ خود گورداسپور کے قریب کے علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

☆......کونسلر ڈاکٹر Brendon Hudson جو Sutton کے میئر ہیں نے ذکر کیا کہ بیت میں آنے کا ان کا پہلا موقع ہے اور وہ بیت میں پائے جانے والے سکون اور ادب سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور حضور انور کے خطاب کے بارہ میں انہوں نے کہا کہ حضور نے بہت سے فکر انگیز پہلوؤں کی نشاندہی فرمائی ہے۔ حکومتیں حل تلاش کرنے کی سمت میں بہت کم رفتار سے پیش رفت کر رہی ہیں۔ آئندہ کے اندیشے واقعی بہت خطرناک۔ ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم مئی 2009ء)

❁❁❁❁❁❁❁

نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضور آپؐ کا دیدار عام کرنے کو
ترس رہا ہے جہاں جان نذر کرنے کو
بھٹک رہی ہے خدائی خود آگہی کے بغیر
سکون قلب سے محروم ہر خوشی کے بغیر
کسی کو مقصد تخلیق کی خبر ہی نہیں
ہے موت پر تو یقین زیست پر نظر ہی نہیں
تری حیات کا پل پل ہے ایک نقش دوام
کہ ان نقوش کی لَو میں بڑھیں خواص و عوام
ترے وجود کا ہی فیضِ عام جاری ہے
جو فیضیاب ہے سارے جہاں پہ بھاری ہے
وہ خلق آپؐ نے بخشا ہے جو زمانہ کو
بڑا عظیم ہے انسانیت سکھانے کو
جہاں میں جب کوئی حکمت کی بات چلتی ہے
حضور آپؐ کے مخزن سے ہی نکلتی ہے

حمید المحامد حامد

ہاتھ دھونے کا صحیح طریقہ

☆ایک اچھے معیار کے صابن کا انتخاب کیجئے۔
☆نیم گرم پانی سے ہاتھوں کو اچھی طرح گیلا کیجئے۔
☆ ہاتھوں کو پانی سے گیلا کرنے کے بعد صابن استعمال کریں۔
☆ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت آپس میں اچھی طرح رگڑیں۔
☆ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے بائیں ہاتھ کی پشت کو صاف کریں۔ اسی طرح دوسرے ہاتھ سے اسی عمل کو دہرائیں۔
☆انگلیوں کی پشت کو ہتھیلیوں سے صاف کریں۔
☆ دائیں ہاتھ سے بائیں کے انگوٹھے کو صاف کریں۔ اور پھر اس عمل کو دوسرے ہاتھ پر دہرائیں۔
☆دائیں ہاتھ کی انگلیوں کے پور کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رگڑیں۔ اس عمل کو دوسرے ہاتھ پر دہرائیں۔
☆دونوں ہاتھوں کی کلائیوں کو رگڑیں۔
☆آخر میں ہاتھوں کو صاف پانی سے دھولیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98620 میں عطیۃ القدیر

زوجہ محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/99000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ القدیر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد ماسٹر منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شمیر ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 98621 میں کوثر پروین

بنت محمد شمیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 2 1/ تولے مالیتی اندازاً -/15000 روپے (2) بکری 1 عدد مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 98622 میں ملیحہ عصمت اللہ سیال

بنت چوہدری عصمت اللہ سیال قوم سیال جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قصور شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ عصمت اللہ سیال۔ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ سیال والد موصیہ وصیت نمبر 46794۔ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ سیال وصیت نمبر 51029

مسل نمبر 98623 میں نصرت منور

زوجہ چوہدری منور احمد قوم وینس جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/520000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع منڈی ٹاؤن لیہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت منور گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 36678

مسل نمبر 98624 میں شازیم سہیل احمد

ولد محمد سہیل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلائمیکس آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شازیم سہیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سہیل احمد والد موصی وصیت نمبر 52632۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد شاہد وصیت نمبر 37120

مسل نمبر 98625 میں لئیق احمد

ولد اکرام الحق جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عتیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 98626 میں منزہ کنول

زوجہ طارق برکات احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد حکیم بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق برکات احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 98627 میں ھبۃ الحق

بنت محمد یقین قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الحق۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب سرور ولد رشید احمد ضیاء۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد مقبول حسین ضیاء

مسل نمبر 98628 میں محمد نعمان

ولد محمد یقین قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعمان۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب سرور ولد رشید احمد ضیاء۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد مقبول حسین ضیاء

مسل نمبر 98629 میں سمیعہ بشیر

زوجہ محمد بشیر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حسان احمد فائز ولد حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 98630 میں نائلہ ظفر

بنت مشہود احمد ظفر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد منیب ولد علی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صفدر نذیر گولیکی ولد نذر محمد نذیر

مسل نمبر 98631 میں محمد سلیم صدیقی

ولد محمد یامین صدیقی قوم صدیقی پیشہ خادم بیت الحمد عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت خادم بیت الحمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ طاہر غنی ولد عبدالغنی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین

مسل نمبر 98632 میں عاصمہ رانی

بنت ذوالفقار احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھون ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عاصمہ رانی۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالمجید ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد غلام حسین (مرحوم)

مسل نمبر 98633 میں محمد اسلم

ولد محمد شمیر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دو کنال رقبہ واقع چک نمبر 646 ٹھٹھہ کاہلوں اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) پلاٹ واقع کمالیہ شہر ٹھٹھہ کاہلوں -/50000 روپے (3) انگوٹھی مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد ماسٹر منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد محمد شمیر

مسل نمبر 98634 میں محمد شمیر

ولد محمد عبداللہ قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 کنال رقبہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) بیل 1 عدد مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شمیر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد ماسٹر منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد محمد شمیر

مسل نمبر 98635 میں ذوالفقار احمد

ولد محمد منشاء قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 کنال زرعی اراضی مالیتی -/200000 روپے (2) بیل 1 عدد مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد دانش معلم سلسلہ وصیت نمبر 36923۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین ولد لیاقت علی

مسل نمبر 98636 میں اویس احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم جٹ وینس پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مرغزار کالونی گجرات شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 43390۔ گواہ شد نمبر 2 سید جنید اظہر وصیت نمبر 93759

مسل نمبر 98637 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ اویس احمد قوم جٹ گوندل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/168000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 اویس احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 98638 میں نائلہ داؤد

زوجہ داؤد احمد سندھو قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مرغزار کالونی گجرات شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 اویس احمد ولد چوہدری منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 98639 میں امتہ الحفیظ

زوجہ ناصر احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوکنانوالی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 مرلہ پلاٹ واقع دارالصدر غربی لطیف ربوہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد رحمت خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 98640 میں امتہ الحیٔ مبشر

زوجہ نذیر احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) زیور 4 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحیٔ مبشر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد مبشر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 98641 میں رحمان ریاض

ولد ریاض منظور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت...... ساکن راوی روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رحمان ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر ظریف ولد محمد ظریف۔ گواہ شد نمبر 2 منیب احمد مقصود ولد مقصود احمد قریشی

مسل نمبر 98642 میں علی بہادر

ولد محمد فصیح قوم مغل پیشہ ٹھیکیداری عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن بدر کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی بہادر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالستار ولد منظور حسین اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 98643 میں ماھم نذیر

بنت نذیر احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماھم نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد مبشر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 98644 میں زینت اشفاق

زوجہ اشفاق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم بصورت مکان واقع رچنا ٹاؤن شاہدرہ (قابل تقسیم) کا ملنے والا حصہ (1 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینت اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خاں ولد چوہدری محمد عطاء ربی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 باسل اشفاق ناگی ولد اشفاق احمد

مسل نمبر 98645 میں مبارکہ عزیز

زوجہ عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور 4 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد لطیف (مرحوم)

مسل نمبر 98646 میں ارشاد بیگم

بیوہ چوہدری محمد ظریف (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/22000 روپے (3) بینک بیلنس -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200+2800 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد نصر اللہ خاں ولد چوہدری محمد عطاء ربی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر پرویز ظریف ولد چوہدری محمد ظریف (مرحوم)

مسل نمبر 98647 میں انیلہ کامران

زوجہ کامران سہیل قوم اولکھ جٹ پیشہ خانہ داری عمر خانہ داری سال بیعت 2000ء ساکن داتا نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 7 تولے 5 ماشے مالیتی -/140000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ کامران۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد عبدالرشید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خالد ولد چوہدری محمد امین

مسل نمبر 98648 میں محمد علی

ولد حافظ محمد عرفان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد علی۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد عرفان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منیر احمد ولد امام دین

مسل نمبر 98649 میں احمد وقاص

ولد محمد اشفاق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد وقاص۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد اعجاز حیدر

مسل نمبر 98650 میں عثمان احمد

ولد محمد عارف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر محمود بھٹی ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طیب ولد منیر احمد

مسل نمبر 98651 میں شاہدہ شریف

زوجہ نور احمد سندھو قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5086 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد سندھو خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرید احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد نذیر احمد بھٹی

مسل نمبر 98652 میں مبارک علی

ولد عبداللہ خان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت 1966ء ساکن پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) 30 مرلے زمین مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک علی۔ گواہ شد نمبر 1 الماس ایوب بٹ ولد محمد ایوب بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعلی ناصر ولد مبارک علی

مسل نمبر 98653 میں ثناء اللہ

ولد مختار احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثناء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 اللہ رحم ولد مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704

مسل نمبر 98654 میں علی غفار

ولد عبدالغفار قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی غفار۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد قمر محی الدین۔ گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر 98655 میں محمد محسن

ولد ملک محمد اشرف (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک گلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/80000 روپے (3) ٹریکٹر ٹرالی اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/3 حصہ (4) Exewater مشین اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا 1/3 حصہ (5) جیپ 1 عدد اندازاً مالیتی -/100000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد محسن۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمد حسین اختر

مسل نمبر 98656 میں مصور احمد

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمد حسین اختر

مسل نمبر 98657 میں عثمان ارشد

ولد محمد ارشد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد محمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمد حسین اختر

مسل نمبر 98658 میں محمد اکرم

ولد محمد سرور قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد ولد مرزا محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 98659 میں محمد آصف محمود

ولد بشیر احمد قوم گجر پیشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مبرور احمد طاہر ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 98660 میں محمد انور

ولد بشیر احمد قوم گوجر پیشہ کاشتکار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم نواز ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد دین

مسل نمبر 98661 میں عامر سلطان

ولد سلطان احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 مبرور احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 98662 میں غلام رسول

ولد محمد یوسف قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 98663 میں نسیم اختر

زوجہ احسان الحق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/12000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن ولد محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 98664 میں ریحانہ شفیق

زوجہ محمد شفیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر

-/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ ریحانہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن ولد محمد عثمان ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 98665 میں تسنیم اختر

زوجہ محمد شفیق قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/72000 روپے (3) بھینس اندازاً مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ تسنیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن ولد محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 98666 میں صائمہ صدف

بنت محمد اسلم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صائمہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 98667 میں نویدہ طاہر

بنت مظفر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نویدہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 98668 میں تصور احمد

ولد غلام قادر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان اللہ ظفر اللہ مربی سلسلہ ولد مختار احمد

مسل نمبر 98669 میں نعیم ارشد

ولد ناصر احمد قوم جٹ وینس پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نعیم ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد انس احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 98670 میں کبیر احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان اللہ ظفر اللہ مربی سلسلہ ولد مختار احمد

مسل نمبر 98671 میں کاشف محمود

ولد حفیظ احمد قوم جٹ بٹر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 40 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کاشف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 98672 میں وقاص احمد ندیم

ولد شعیب احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 233 ر۔ب کوٹھی جھنڈا سنگھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وقاص احمد ندیم ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر حسین تنویر وصیت نمبر 40397۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد عبداللطیف (مرحوم)

مسل نمبر 98673 میں بلقیس اختر

زوجہ شعیب احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 233 ر۔ب کوٹھی جھنڈا سنگھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ بلقیس اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بشارت ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 98674 میں راشد محمود

ولد محمد سلیم خاں قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 60 ر۔ب کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ راشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 98675 میں محمد احمد

ولد غلام مرتضیٰ قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد غلام مرتضیٰ

مسل نمبر 98676 میں حنا مرتضیٰ

بنت غلام مرتضیٰ قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ حنا مرتضیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد غلام مرتضیٰ

مسل نمبر 98677 میں کاشفہ امین

بنت محمد امین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ کاشفہ امین ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 98678 میں انس محمود

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ ایکڑ زمین مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ انس محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد محمد علی ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام طاہر ولد محمد شفیع

مسل نمبر 98679 میں جاوید احمد

ولد حاکم علی قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سر شمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ جاوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حاکم علی والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد حاکم علی

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عامر محمود صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بڑے بھائی مکرم مظفر محمود صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو 8 جون 2009ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فاتحہ مظفر عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم خالد محمود صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم جاوید احمد راشد صاحب سیکرٹری صحت جسمانی ضلع راولپنڈی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ محمودہ اختر نور صاحبہ بابت ترکہ مکرم ظفر علی صاحب)

مکرمہ محمودہ اختر نور صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم ظفر علی صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 12/7 محلہ دارالنصر برقبہ ایک کنال 7.2 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ محمودہ اختر صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرمہ امۃ الخلیل صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم ارشاد احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم نثار احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرم منور احمد صاحب (بیٹا)
(6) مکرمہ امۃ الوکیل صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ نوشین صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ نوردین صاحبہ (بیٹی)
(9) مکرم طاہر احمد نور صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ سلیمہ بی بی صاحبہ بابت ترکہ مختار احمد صاحب)

مکرمہ سلیمہ بی بی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم مختار احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6/16 محلہ دارالیمن وسطی سلام ربوہ برقبہ 10 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے بیٹے مکرم اعجاز محمود صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ سلیمہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم نثار احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم ممتاز احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم مشتاق احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرم اعجاز محمود صاحب (بیٹا)
(6) مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ رشیدہ بی بی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم طارق محمود صاحب بابت ترکہ مکرمہ سلیم اختر صاحبہ)

مکرم طارق محمود صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 38/16 دارالرحمت وسطی برقبہ ایک کنال میں سے 10 مرلے بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم حکیم محمد نصر اللہ صاحب (خاوند)
2۔ مکرم طارق محمود صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ شاہینہ کوثر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ رفعت مظفر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ روزینہ ناز صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ بشریٰ خالد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم کرنل (ر) نعیم احمد صدیقی صاحب صدر حلقہ نشاط کالونی لاہور کی والدہ محترمہ ایک عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ کمزوری بھی ہوتی جا رہی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فری موٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری موٹاپا کیمپ مورخہ 18 جون 2009ء کو بوقت صبح 10:30 بجے تا 2:00 بجے دوپہر آؤٹ ڈور گراؤنڈ میں لگایا جا رہا ہے۔ اس کیمپ سے جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیرنگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے/دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب وخواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرمہ فہمیدہ ایاز صاحبہ گلبرگ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری والدہ محترمہ سکینہ راحت صاحبہ اہلیہ مکرم محمد منظور احمد خان ایاز صاحب مرحوم مورخہ 30 اپریل 2009ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں۔ آپ محترم شیخ محمد اسحق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں آپ کے دادا شیخ صوفی مولا بخش تھے۔ آپ کے والد نہایت نیک پرہیزگار اور متقی بزرگ تھے اسی طرح حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ہمارے دادا کے چچا زاد تھے۔ ہماری نانی جان محترمہ رضیہ خاتون صاحبہ اور ان کی بہن محترمہ زبیدہ صاحبہ ابتدائی لجنہ کی ممبر تھیں اور خوب کام کیا کرتی تھیں نماز اور روزہ کبھی نہ چھوڑا اور ساتھ میں امی جان کو بھی کھڑا کر لیتیں۔ گھر کا ماحول خالص احمدیت کا تھا قادیان میں جلسہ سالانہ پر باقاعدہ جاتیں ہمارے ننھیال اور میری والدہ محترمہ کا خاندان حضرت اقدس کے ساتھ بڑا گہرا تعلق تھا۔ میری والدہ کا نام حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے رکھا۔ ہماری والدہ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ، قرآن پاک سے عشق، خلافت احمدیہ سے بڑی عقیدت، غریب پرور اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے میں کوشاں رہتی تھیں۔ آپ ضلع میں بھی اپنی خدمات سرانجام دے چکی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ ہانڈو گجر میں تدفین کے بعد مکرم محمود احمد ناصر صاحب سیکرٹری وصایا حلقہ دارالذکر لاہور نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور ان کے درجات بلند کرے۔ ان کی تمام نیکیاں ان کی اولاد میں زندہ رکھے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حبیب اللہ قریشی صاحب سیکرٹری مال حلقہ سبزہ زار لاہور گردوں کی تکلیف سے بیمار ہیں اور ڈاکٹرز ہسپتال کے سی سی یو میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

واٹر گیٹ سیکنڈل

امریکہ کی سیاست میں ری پبلکن اور ڈیموکریٹک پارٹی کو بڑا عمل دخل حاصل ہے اور یہی دونوں پارٹیاں امریکہ پر حکومت کرتی چلی آ رہی ہیں۔

یہ 17 جون 972 کا واقعہ ہے، امریکہ کی ڈیموکریٹک پارٹی کے ہیڈ کوارٹرز میں جو واٹر گیٹ بلڈنگ واشنگٹن ڈی سی میں واقع تھا۔ امریکہ کی خفیہ سروس فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن کے عملے کے کچھ افراد نے ڈیموکریٹک پارٹی کی کارروائیاں ریکارڈ کرنے کے لئے خفیہ ٹیپ نصب کر دیئے۔ اس کارروائی کا مقصد ظاہر ہے، ڈیموکریٹک پارٹی کی حکمت عملی سے آگاہی حاصل کرنا تھا۔

یہ افراد رنگے ہاتھوں پکڑے گئے لیکن صدر نکسن نے فوری طور پر اس واقعہ میں وائٹ ہاؤس کے ملوث ہونے کی تردید کی۔ تاہم جب نومبر 1972ء کے انتخابات میں رچرڈ نکسن دوبارہ امریکہ کے صدر منتخب ہو گئے تو واشنگٹن پوسٹ کے دو صحافیوں کارل برنسٹین (Carl Bernstein) اور بوب وڈورڈ (Bob Woodward) نے اس معاملہ کی اپنے طور پر تحقیق کرنی شروع کی۔

جلد ہی وہ اس نتیجے پر پہنچ گئے کہ اس پورے معاملے میں صدر نکسن اور ان کی انتظامیہ پوری طرح ملوث ہیں۔ چنانچہ ان کی تحقیق کی اشاعت سے پورے امریکہ میں زلزلہ آ گیا اور عوام کے دباؤ کی وجہ سے صدر نکسن کے کئی قریبی مشیروں اور حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں کو استعفیٰ دینا پڑ گیا۔ جن میں امریکہ کے اٹارنی جنرل اور امریکہ کے نائب صدر بھی شامل تھے۔

کچھ دنوں بعد سپریم کورٹ نے بھی کیس کا جائزہ لیا اور صدر نکسن کے سات قریبی رفقاء کو جو 'واٹر گیٹ سیون' کے نام سے مشہور ہوئے مختلف المیعاد سزائیں سنا دیں۔ خود نکسن نے بھی بالآخر اس معاملے میں شریک ہونے اور جرم کی پردہ پوشی کرنے کا اقرار کر لیا اور 9 اگست 1974ء کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ وہ پہلے امریکی صدر تھے جو اپنے عہدہ صدارت سے مستعفی ہوئے۔

یوں 17 جون 1972ء کا دن، امریکہ کی تاریخ کا ایک اہم دن بن گیا کہ اس دن ایک ایسے واقعہ کا آغاز ہوا تھا جو بالآخر امریکہ کے ایک صدر کے استعفیٰ پر منتج ہوا۔ یہ جمہوری اقدار کی فتح کا ایک عظیم واقعہ تھا۔

53ویں سالانہ تربیتی کلاس

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

شعبہ تربیت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام 53ویں سالانہ تربیتی کلاس مورخہ 3 تا 11 جون 2009ء منعقد ہوئی۔ جس میں 44 اضلاع کے 843 خدام نے تعلیم وتربیت حاصل کی۔ محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے مورخہ 3 جون کو اس کلاس کا افتتاح کیا۔ بیرون ربوہ کے طلبہ کی تدریس جامعہ احمدیہ کے اکیڈیمک بلاک میں جبکہ ربوہ کے خدام کی تدریس بیت حسن اقبال میں کی گئی۔ بیرون ربوہ کے طلبہ کی رہائش کا انتظام محمود ہوسٹل میں تھا۔ تدریس کیلئے ایک نصاب کتابی صورت میں طلبہ کو مہیا کیا گیا۔ اس دوران روزانہ باجماعت نماز تہجد، نماز فجر کے بعد علماء سلسلہ کے درس اور گروپس میں طلباء بہشتی مقبرہ دعا کے لئے جاتے رہے۔ تدریس کے آغاز میں روزانہ طلبہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس عرفان سنائی جاتی رہیں۔ اس کے بعد قرآن کریم ناظرہ، باترجمہ، حدیث، عربی، فقہ، کلام، تاریخ وسیرت جیسے بنیادی اور اہم مضامین پڑھائے جاتے رہے۔ اس کے علاوہ روزانہ بزرگان سلسلہ نے تربیتی وعلمی موضوعات پر لیکچرز بھی دیئے۔ نماز عصر کے بعد گروپس کی صورت میں باری باری تمام طلبہ زیارت مرکز وقار عمل اور کھیل میں شامل ہوتے رہے۔ روزانہ عشاء کے بعد سٹڈی ٹائم باقاعدہ کلاس رومز میں کروایا جاتا رہا۔ طلبہ کے مابین تلاوت، نظم اور تقریر کے مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ ڈاکومینٹریز دکھائی گئیں۔ مضمون نویسی کا مقابلہ ہوا۔ امسال طلبہ کو مجلس شوریٰ کے فیصلہ کے مطابق حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب حقیقۃ الوحی پڑھانے کا اہتمام بھی کیا گیا۔ ابتدائی 100 صفحات کا مطالعہ کروایا گیا اور اس کا تحریری امتحان بھی لیا گیا۔ اسی طرح حقیقۃ الوحی کی DVD تمام طلبہ کو تحفۃً دی گئی۔ کلاس کے اختتام پر طلبہ کا تحریری امتحان اور زبانی جائزہ بھی لیا گیا۔

اس کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 11 جون 2009ء کو صبح سوا نو بجے بیت حسن اقبال جامعہ احمدیہ میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم ساجد احمد بُٹر صاحب ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس نے تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے طلبہ میں انعامات تقسیم کئے اور اپنے اختتامی خطاب میں طلبہ کو تعلیمی وتربیتی امور پر قیمتی نصائح سے نوازا۔ آپ نے قرآن کریم کی اہمیت، نماز باجماعت کا قیام، کتب وملفوظات حضرت مسیح موعود کے مطالعہ کی ضرورت وافادیت اور تاریخ سلسلہ کے مطالعہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ دعا کے ساتھ یہ تربیتی کلاس اختتام پذیر ہوئی۔

☆......☆......☆

خبریں

شدت پسندی کے خلاف جنگ میں بیرونی مشوروں کی ضرورت نہیں

پاک فوج کے سربراہ جنرل اشفاق کیانی نے کہا ہے کہ شدت پسندی کے خلاف جنگ میں بیرونی مشوروں کی ضرورت نہیں، اپنے ملک کو ہم سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔ پاک فضائیہ کے آپریشنل ائیر بیس پر فضائیہ کے جوانوں سے خطاب اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طاقت کسی بھی مسئلے کا حل نہیں بلکہ افہام وتفہیم کے ساتھ معاملات حل کئے جانے چاہئیں لیکن کوئی حکومتی رٹ چیلنج کرے تو اس وقت آرمی آپریشن پر مجبور ہوجاتی ہے تاہم مقامی روایات اور ثقافت کو سامنے رکھتے ہوئے مسائل کو حل کیا جائے گا۔ دورس نتائج کیلئے موجودہ صورتحال کا بہترین حل نکالیں گے۔

پنجاب اسمبلی، سوات آپریشن پر فوج سے اظہار یکجہتی کی متفقہ قرارداد منظور

پنجاب اسمبلی نے سوات میں دہشت گردی کے خلاف جاری فوجی آپریشن کی حمایت میں قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ ایوان نے پاک فوج سے مکمل اظہار یکجہتی کیا۔ لاہور سمیت ملک کے دیگر علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت کی گئی۔

22 جولائی کو 6 منٹ 39 سیکنڈ کیلئے سورج گرہن ہوگا

ماہرین فلکیات نے پیشن گوئی کی ہے کہ 21ویں صدی کا طویل دورانیہ کا سورج گرہن 22 جولائی کو ہوگا جو آدھی دنیا میں نظر آئے گا۔ سورج گرہن 6 منٹ 39 سیکنڈ تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد اتنے دورانیے کا اگلا گرہن 123 سال بعد لگے گا۔ یہ سورج گرہن پاکستان، بھارت، نیپال، بنگلہ دیش، میانمار (برما) چین اور بحرالکاہل کے علاقوں میں نظر آئے گا۔ اگلا طویل دورانیہ کا سورج گرہن 13 جون 2132ء کو ہوگا۔

ٹوئنٹی 20 میں پاکستان آئر لینڈ کو ہرا کر سیمی فائنل میں پہنچ گیا

انگلینڈ میں جاری کرکٹ ورلڈ کپ ٹوئنٹی 20 کے سپر ایٹ کے مرحلے کیلئے کھیلے گئے پاکستان اور آئرلینڈ کے مابین میچ میں پاکستان نے آئرلینڈ کو 39 رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کر لی۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے کھیل کر مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 159 رنز سکور کئے۔ جواب میں آئرلینڈ کی ٹیم مقررہ اوورز میں 120 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ پاکستان کی جیت میں سعید اجمل اور عمر گل نے اہم کردار ادا کیا۔

شادابی
برسات کی آمد ہے
استعمال کریں
گرمی دانوں کیلئے مفید ہے خون صاف کرتی ہے۔ خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

چھٹیوں میں فارغ سٹوڈنٹس کیلئے تمام کمپیوٹر کورسز پر
25% ڈسکاؤنٹ
داخلہ جاری ہے
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
دارالعلوم جنوبی ربوہ 6211607,0345-7561638

MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے مکمل ڈش مع امپورٹڈ ریسیور دستیاب ہے
ڈش
ٹی وی
پلازمہ ٹی وی، LCD، ٹی وی "72، "52، "42، "40 "32، "19
نیز ہر کمپنی کے سپلٹ اے سی نیز DVD کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ہال روڈ لاہور
042-7355422
042-7125089

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیبلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موٹر وائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

ربوہ میں طلوع وغروب 17 جون

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:09
غروب آفتاب	8:18

گریڈ 1 سے 22 تک سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا چارٹ

وفاقی بجٹ 10-2009ء میں سرکاری ملازمین کو 15 فیصد عبوری ریلیف دینے کا اعلان کیا گیا ہے جس کے مطابق سکیل وائز کم از کم اور زیادہ سے زیادہ ریلیف اس طرح سے ہوگا۔

موجودہ سکیل	کم از کم مجوزہ ریلیف	زیادہ سے زیادہ مجوزہ ریلیف
1	455	851
2	455	905
3	471	1011
4	486	1116
5	501	1221
6	515	1302
7	530	1385
8	550	1495
9	573	1608
10	593	1763
11	617	1855
12	653	2048
13	697	2227
14	738	2448
15	783	2673
16	909	3024
17	1478	3698
18	1937	4727
19	2952	5862
20	3502	6673
21	3882	7452
22	4152	8321

FD-10